قرآن وحدیث کی روشنی میں بیعت کا ثبوت

مجیب: محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1240

تاریخ اجراء: 12 ربیع الثانی 1444ھ/08 نومبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بیعت لی ہے؟ اور ہم یہ بیعت کیوں کرتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر صحابہ کرام سے بیعت لی ہے، اور صحابہ کرام نے بیعت کی ہے۔ اسی وجہ سے ہم بھی بیعت کرتے ہیں۔ نیز اس کے فوائد دنیا وآخرت میں بے شمار ہیں۔ مثلا نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم تک سلسلہ کا متصل ہونا۔ اللہ تعالی کی نافرمانی سے بچنے کا عہد کرنا اور نزع وقبر وحشر میں اس کے ثمرات کا حاصل ہونا۔ (یعنی مشکلات کا حل ہونا اور نیکوں کی شفاعت کا ملنا وغیرہ)

قرآن پاک میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ-یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ﴾ ترجمہ: بیشک جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ (سورۃ الفتح، پارہ 26، آیت 10)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "بزرگوں کے ہاتھ پر بیعت کرنا صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھُمْ کی سنت ہے، خواہ بیعتِ اسلام ہو یا بیعتِ تقویٰ، یا بیعتِ توبہ، یا بیعتِ اعمال وغیرہ۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 9، صفحہ 360، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾ ترجمہ: اے نبی! جب مسلمان عورتیں تمہارے حضور اس بات پر بیعت کرنے کیلئے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ

ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان میں گھڑیں اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔(سورۃالممتحنہ،پارہ28، آیت 12)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "جب فتحِ مکہ کے دن حضور اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مردوں سے بیعت لے کر فارغ ہوئے اور عورتوں سے بیعت لینا شروع کی تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔"

(تفسیر صراط الجنان، جلد10، صفحہ118، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اور اصطلاحِ شرع و تصوّف میں کسی پیرِ کامل کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر گزشتہ گناہوں سے توبہ کرنے، آئندہ گناہوں سے بچتے ہوئے نیک اَعمال کا اِرادہ کرنے اور اسے اللہ عزوجل کی مَعْرِفَت کا ذریعہ بنانے کا نام بیعت ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ بیعت کا فائدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "اس سے فائدہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اِتصالِ مسلسل۔﴿صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ﴾ ترجمہ کنزالایمان: راستہ ان کا جن پر تو نے اِحسان کیا۔" (الفاتحۃ،پارہ1، آیت6)

میں اس کی طرف ہدایت ہے۔۔۔ صحتِ عقیدت کے ساتھ سلسلہ صحیحہ متصلہ میں اگر اِنتساب باقی رہا تو نظر والے تو اس کے بَرَکات ابھی دیکھتے ہیں جنہیں نظر نہیں وہ نزع میں، قبر میں، حشر میں اس کے فوائد دیکھیں گے۔" (فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ570، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم